PRESENTATION

Aqeel Ahmed

حصہ اول. آرٹیکل 1 تا آرٹیکل 7:30

آئین، پی این آئی

اس کے تین اجزاء اور 19 آرٹیکل ہیں

دیباچہ

تمہید و بنیاد

آرٹیکل نمبر 1. سیاسی جماعت کا نام

آرٹیکل نمبر 2 . جماعت کا تصور

آرٹیکل نمبر 3. بنیادی نظریہ

آرٹیکل نمبر 4 جماعت کا نعرہ و پرچم

آرٹیکل نمبر 5. جماعت کی رکنیت

آرٹیکل نمبر 6.ایک عام شہری کی تعریف

جزو دوئم

آرٹیکل نمبر 7.پالیسی و حکمت عملی

آرٹیکل نمبر 8. بینکنگ نظام میں اصلاحات

آرٹیکل نمبر 9. سرکاری ملازمین

آرٹیکل نمبر 10. عدالتی نظام

آرٹیکل نمبر 11. بہترین انتظامیہ

آرٹیکل نمبر 12.ریاست ہے کیا؟

جزو سوئم

تنظیمی امور:

آرٹیکل نمبر 13. تنظیمی ڈھانچہ

آرٹیکل نمبر 14. رہنماؤں کی تعلیم

آرٹیکل نمبر 15. پارٹی عہدے داروں کا دائرہ اختیار

آرٹیکل نمبر 16. فنڈز کی وصولی اور جمع کرنے کے قواعد و ضوابط

آرٹیکل نمبر 17. فنانس،اکاؤنٹس اور آڈٹ کا نظام

آرٹیکل نمبر 18. پارٹی میں تنازعات کا حل

آرٹیکل نمبر 19.آئین میں ترمیم کا طریقہ کار

دیباچہ

پاکستان بنانے کا مقصد

- قرآن و سنت و احادیث کی روشنی میں ایک فلاحی ریاست کا قیام تھا
- تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان پر ہمیشہ سے ہی حکمران مسلط کیے جاتے رہے ہیں
- جسکی وجہ سے پاکستان بطور فلاحی ریاست ایک خواب کی حد تک محدود ہو کر رہ گئی ہے.
-

- اسکی تعمیر و ترقی کے لیے پاکستانی عوام میں سےایک خاص قیادت کو پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے
- زندگی ایک ترقی پزیر عمل ارتقاء ہے جو اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ ہر نئی نسل کو اس بات کا حق حاصل ہونا چاہیے کہ وہ اپنی مرضی کا ایک حل خود تلاش کرے وہ ایسا کرنے میں اکابرین کے علمی سرمایہ سے راہنمائی تو لے سکتے ہیں لیکن اکابرین کے فیصلے انکی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتے.
- علامہ اقبال نے 21 جون 1937 کو قائداعظم کو ایک تاریخی خط لکھا

مجھے یقین ہے کہ جو سیاسی تنظیم ایک عام آدمی کی زندگی کو بدلنے کا وعدہ نہ کرے وہ عوام کو اپنی جانب مائل نہیں کر سکتی. اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ بہت مصروف انسان ہیں. لیکن مجھے امید ہے کہ میرا آپکو بار بار لکھنا گراں نہ گزرتا ہوگا. میرے اس اصرار و تکرار کی وجہ یہ ہے کہ میری نگاہوں میں اس وقت ہندوستان بھر میں ایک واحد مسلمان ہیں جسکے ساتھ ملت اسلامیہ کو اپنی امیدیں وابسطہ کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہےکیونکہ آپ اس طوفان میں جو یہاں آنے والا ہے. اس سے آپ ہی نکال کر منزل مقصود تک پہنچا سکتے ہیں.

اس تاریخی خط کے نتیجے میں قائداعظم نے اپنی جدوجہد کا آغاز کر دیا. اور یہ تاریخی کلمات بھی کہے. "اگر ہم نے دو قومی نظریے کی بنیاد پر پاکستان حاصل نہ کیا تو برصغیر میں نہ مسلمان باقی رہیں گے اور نہ اسلام اس سے اسلام کا تو کچھ نہیں بگڑے گا کہ وہ اپنے ظہور غلبہ کے لیے کوئی اور خطہ زمین کا انتخاب کر لے گا لیکن ہمارا کچھ بھی باقی نہیں رہے گا"

لہزا موجودہ مسائل کو علامہ اقبال کے نظریات سے نوجوان نسل کو آگاہ کرنا ہوگا
آور علامہ اقبال کے تصور پاکستان کے لیے پی_این _آئی میں شمولیت اختیار کرنی ہو گی.

- علامہ اقبال کے تصور پاکستان کے نقاط
- علم و ہنر
- مشینیں
- فیکٹریاں
- آفتاب حرارت
- کسان
- سلب و نہب

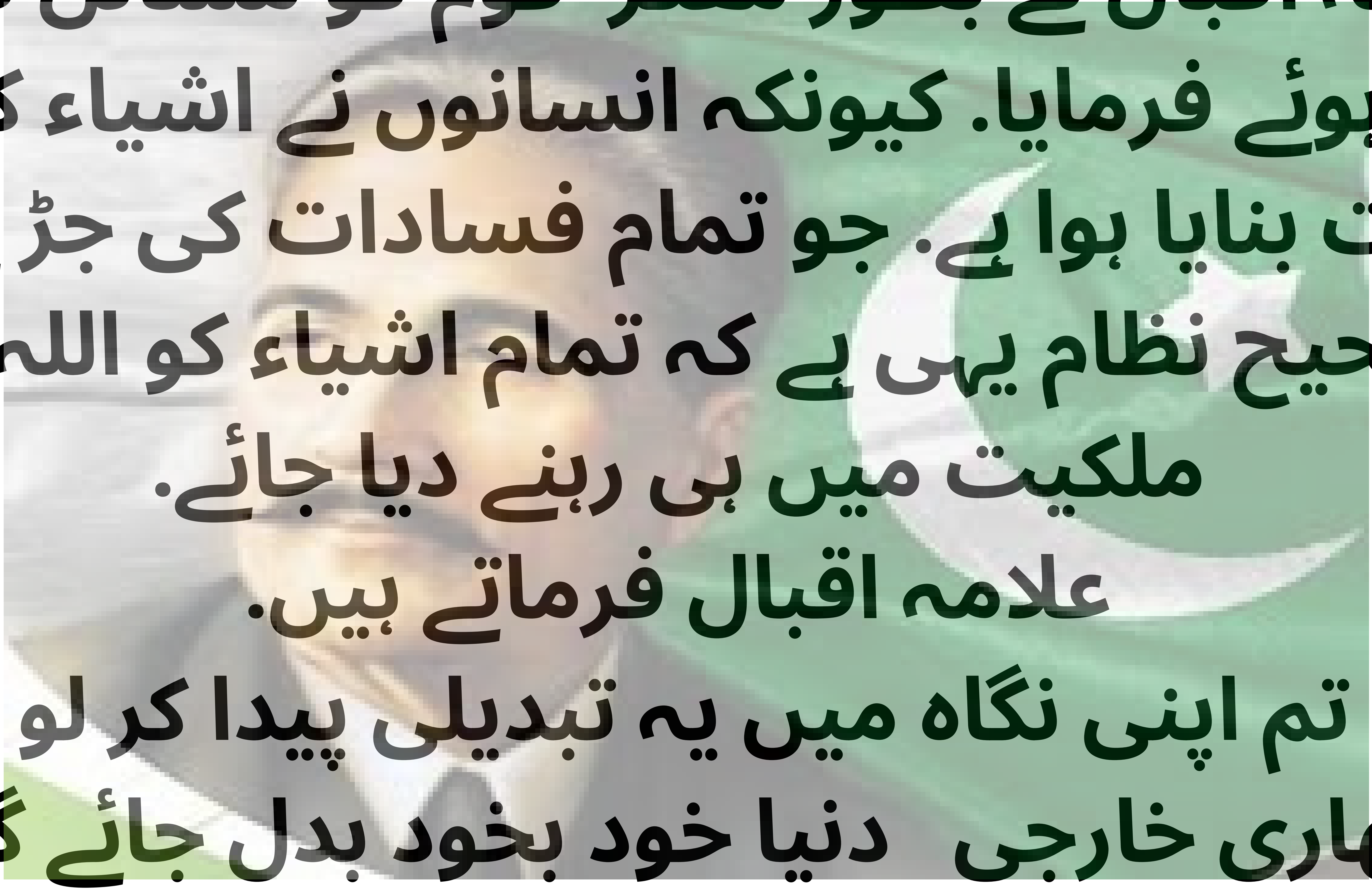

علامہ اقبال نے بطور مفکر قوم کو مسائل کا حل
بتاتے ہوئے فرمایا. کیونکہ انسانوں نے اشیاء کو اپنی
ملکیت بنایا ہوا ہے. جو تمام فسادات کی جڑ ہے.لہذا
صحیح نظام یہی ہے کہ تمام اشیاء کو اللہ کی
ملکیت میں ہی رہنے دیا جائے.

علامہ اقبال فرماتے ہیں.

جب تم اپنی نگاہ میں یہ تبدیلی پیدا کر لو گے تو
تمہاری خارجی دنیا خود بخود بدل جائے گی..

پاکستان کے اہم ترین امور جن کی وجہ سے ہمارا ملک تنزلی کا شکار رہا ہے۔

1.مسئلہ کشمیر

2.خارجہ اور داخلہ پالیسی میں بے ترتیبی اور تسلسل کا فقدان

. بیوروکریسی کا غلامانہ رویہ

4.ہمسایہ ممالک کیساتھ تعلقات میں غیرہمسایہ ممالک کا غیر ضروری عمل دخل

5مسلمان ممالک کیساتھ مسلکی مسائل میں اپنے ملک کو قربانی کے بکرے کے طور پر پیش کرنا

باب اول

آرٹیکل نمبر 1.

تمہید و بنیاد:Preliminary

سیاسی جماعت کانام

پاکستان نظریاتی اتحاد،جسکو مخفف کے طور پر انگریزی میں پی.این.آئی لکھا اور پڑھا جائیگا.

آرٹیکل نمبر. 2
جماعت کا آ تصور

پاکستانی معاشرے میں امن و سکون پیدا کرنے اور عام آدمی کی زندگی میں بہتری لانے کے لیے مغربی پارلیمنٹری جمہوری نظام یعنی پاور پالیٹکس کو اخلاقی اقدار پر مبنی سیاست سے تبدیل کرنا ہوگا.

ایک مربوط سیاسی نظام کے لیے مشاورتی گروپ نے مندرجہ ذیل اہم سوالات اٹھائے

- نئی جماعت کی ضرورت ہے بھی یا نہیں؟
- 2.ہم نئی پارٹی کیوں بنانا چاہتے ہیں
- جماعت کا خاکہ اور مقاصد واضح طور پر کیا ہوں گے.
- پارٹی کے اجزائے ترکیبی یعنی پارٹی کا نظریہ مالی معاملات اور اخلاقیات کی کیا حیثیت ہوگی ؟
- پارٹی امور کیسے چلائے جائیں گے اور ایک اہل پاکستانی کو ایوان تک کیسے پہنچایا جائیگا.
- پارٹی کو کیسے فعال کیا جائیگا
- تمام پاکستانیوں کے مفادات کے تحفظ انکی قائدانہ صلاحیت کو ابھارنے اور انکا پالیسی سازی میں کردار کو کسیے یقینی بنایا سکے گا.

سیاسی جماعت کے قیام کی ضرورت

غور و فکر کے بعد ،فیصلہ کی گیا کہ
سیاسی جماعتکی اساس شخصیت کی
بجائےنظریاتی ہو گی.
لہذا معاشرے میںقوم کے کے لیے کوئی
تربیت کا کوئی مربوط ادارہ نہیں ہے.

ملک میں قوم کی بجائے بے لگام ہجوم نظر آتا ہے لھزا ایک سیاسی جماعت کو نظریاتی بنیادوں پر قائم کرنا انتہائی ضروری ہے. ایک سیاسی جماعت دراصل ریاست اور ریاستی اداروں کی تربیت کر سکتی ہےسیاسی جماعت کا مقصد وجود ریاست اور نظرییہ ریاست پر قوم کی تربیت کرنا ہوتا ہے. جو ہر شہری کا بنیادی حق ہے

تنظیم کی ناکامی اور تباہی کا سبب "ملکیت کا تصور ہی ہوتا ہے" لہزا مشاورتی گروپ نے قوم کو بحران سے نکالنے کا متفقہ فیصلہ کیا کہ پاکستان کو موجودہ مایوس کن حالات سے باہر نکالا جائے.

آرٹیکل نمبر 3.
بنیادی نظریہ

یہ کہ ریاست کی اساس نظریہ پاکستان پر ہے. جس کے لیے قائداعظم کی دس سالہ انتھک جدوجہد نے بالآخر ساری دنیا سے اس حقیقت کو منوا لیا بلکہ ایک الگ ریاست کا مطالبہ کر دیا. جس میں ہر وہ شخص پاکستانی شہری کہلانے کا حقدار ہے. جو ریاست پاکستان کا مستقل رہائشی ہو. ایماندار، بہادر، جزبہ حب الوطنی سے سرشار، کرپشن سے پاک اور قائداعظم کے نظریہ پاکستان پر یقین رکھتا ہو.

آرٹیکل نمبر. 4

جماعت کا نعرہ و پرچم

4-1

ایمان، انصاف، ایثار،علم،صحت و ہنر یہ کہ پی این آئی کا نعرہ ،پارٹی کی بنیادی اساس، نظریہ اور اغراض آ مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے چنا گیا.

آرٹیکل نمبر 5.

جماعت کی رکنیت

یہ کہ خواہش مند افراد پی این آئی کا رکن بننے کے لیے
رکنیت کے فارم پر دستخط ایک موجود رکن کی تائید کے
ساتھ اپنے قریبی یا مرکزی دفتر میں جمع کرانے ہوں گے
یا دیگر صورت میں دستخط شدہ فارم پارٹی کے
یا کسی بھی موجودہ رکن کےحوالے کرنا ہونگے. ج
ضروری کاروائی کے لیے کے بعد آئندہ ماہ کی فہرست
میں شائع کرے گا اور ممبر کے کارڈ کا اجرا کرے گ

3-5: رکنیت کی مدت اور فیس

پی این آئی کی رکنیت تا حیات اور مفت ہوگی. جبکہ کارڈ کی پرنٹنگ اور ڈاک کے اخراجات سے منسلک ہیں اور صرف ایک بار رکنیت کے وقت واجب الادا ہوگی. ابتدائی طور پر سکہ رائج الوقت 100 روپے پاکستان میں رہنے والوں کے لیے 10 امریکی ڈالر بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے.

4(5): رکنیت کی معطلی و منسوخی

پی این آئی کی بنیادی رکنیت بغیر اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کیے بغیر معطل نہیں کیا جا سکے گا. رکنیت صرف اس صورت میں منسوخ کی جا سکے گی جو پارٹی سے انہراف یا بدعنوانی ثابت ہونے پر. اس ضمن میں کوئی بھی حتمی فیصلہ مرکزی مجلس عاملہ سے منظوری کے بعد کیا جائیگا.

5(5): رکنیت سے استعفیٰ

پی این آئی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ مرکزی مجلس عاملہ شوریٰ کی قائم شدہ ایک مخصوص کمیٹی تحقیقی عمل کے بعد 14 روز میں حتمی فیصلہ کرے گی.

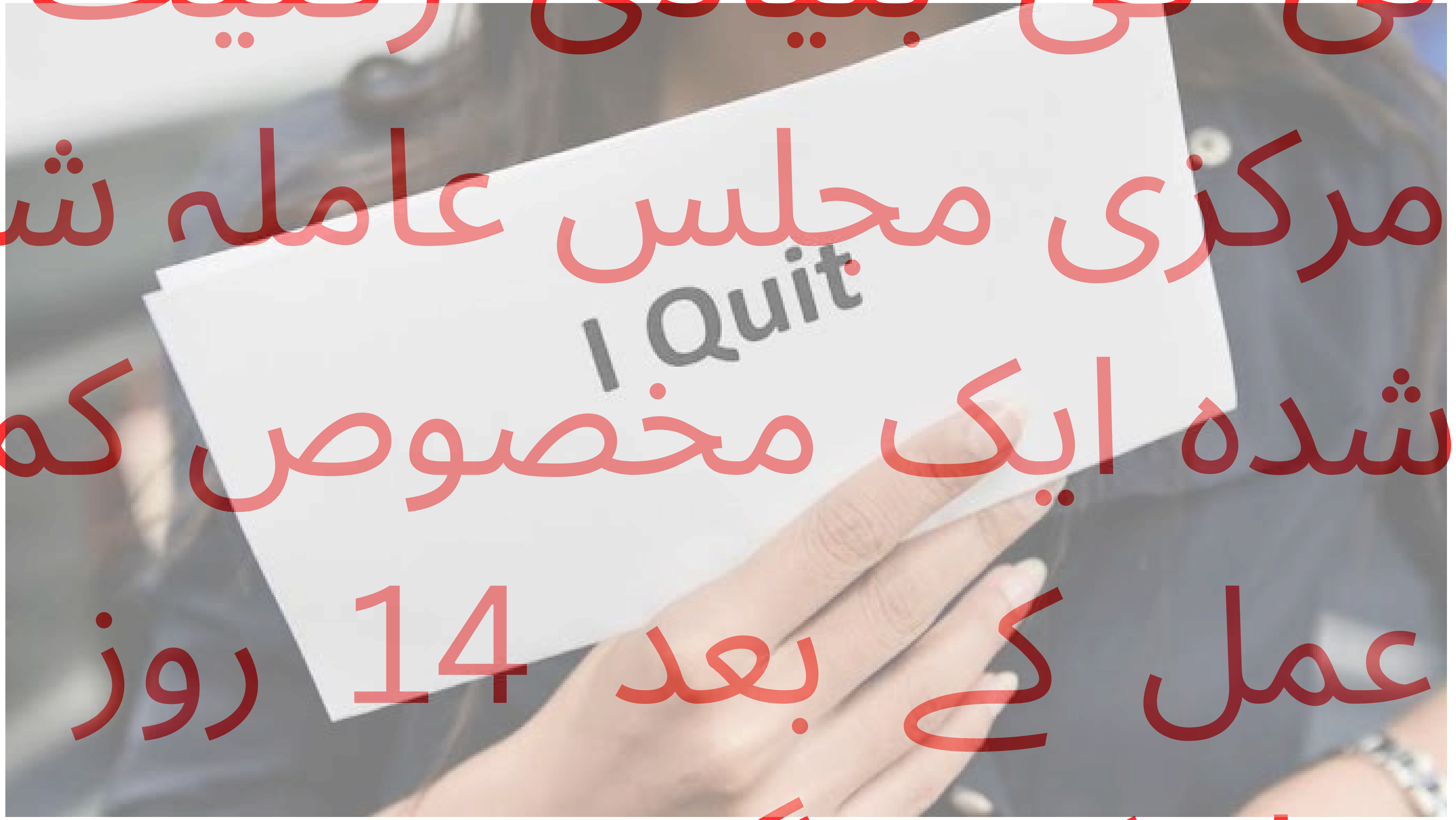

آرٹیکل نمبر 6

6(1)

آئین میں اغراض و مقاصد میں کبھی بھی کمی نہیں کی آسکتی اور نہ ایک شہری کی تعریف کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ البتہ تحریر میں ایسے مقصد یا مقاصد کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ جو پارٹی کے نظریہ، نظریہ پاکستان، اور پاکستان کے قومی آئین سے متصادم نہ ہو۔ تجدید کے عمل میں جدید دور کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے، پارٹی کیبنیادی اغراض و مقاصد کو ہم آہنگ بنیا جائے گا۔

6(2)

ایک عام شہری کی تعریف :
یہ کہ ہر عاقل، بالغ، ذہنی وجسمانی
طور پر صحت مند ہو جمہوری عمل
میں شراکت دار اور منطقی ہوتے بھی
قومی پالیسی سازی میں اثر و رسوخ
سے قاصر ہو

روزانہ خوراک، لباس، صحت کی قوت
نہ رکھتا ہو ریاست میں مستقل
سکونت پزیر ہو. جس کا مال، جان،
وقت ریاست کی بہتری میں لگا ہو.
ریاست کا ایک عام شہری یا اسٹیک
ہولڈر کہلاتا ہے.

6(3) بنیادی اغراض و مقاصد

پی این آئی ایک سیاسی جماعت بنانے کی غرض

1.مقامی سوچ اور اقدار کو پروان چڑھانا.

2.ریاست کے نظریہ پر شہریوں کی رہنمائیو تربیت کرنا.

لوگ جو مختلف گروہوں میںتقسہم ہو چکے ہیںانکو قومی دھارے میں لانا

عوام کو سیاسی شعور سے طاقتور بنانا.

صدارتی نظام کا آغاز ایک مربوط سیاسی جماعت سے کرنا.

6(4) یہ کہ پی این آئی کے درج ذیل مقاصد ہیں جو کہ پارٹی کی بنیادی رکنیت فارم کا حصہ ہوں گا.

6(5) ہر ممبر پارٹی نظریہ یعنی، ایمان، انصاف، ایثار،علم صحت اور ہنر پر عمل کرنے کا پابند ہو گا.

6(6) اغیار کے لیے انصاف کا تقاضا اور اپنے لوگوں کو وعدہ حور، دوہرا معیار ختم کرنے کی جدوجہد کرنا.

6:7 ریاستی بینک اور بلا سود بینکاری نظام
کو متعارف کرانے کی جدوجہد کرنا.

**6:8 ملکی وسائل کی تقسیم آبادی کی قابلیت
کے تناسب سے اور منصفانہ بنیاد پر کرنے
کی جدوجہد کرنا.**

**6:9 تمام مزاہب کے حقوق و فرائض کی پاسداری و
تحفظ کرنا حکومت**

6:10 نفاذ قومی زبان بطور سرکاری زبان
اور اساس/نظریہ پاکستان کو تعلیمی
نصاب کا حصہ بنانیکی جدوجہد کرنا

6:11 تعلیم ہر شہری کا بنیادی حق ہے. اور حق
دار تک حق پہنچانا.

6:12 سیاسی کلچر کو تبدیل کرنا، پاور پالیٹکس کو
مورال ہالیٹکس میں تبدیل کرنے کی جدوجہد
کرنا.

6:13 افراد کی بجائے اداروں کو مضبوط اور
اخلاقی بنیادوں پر استوار کرنے کی
جدوجہد کرنا.

6:14 رشوت اور رشوت خور کی معاشرے میں کوئی عزت
نہ ہوگی اسکا تحفظ ایک قبیح اور قابل سزا جرم
تصور ہوگا. لہزا ہر قسم کی رشوت ستانی کے خاتمے
کی جدوجہد کرنا.

6:15 پارٹی کے اندر اور باہر انصاف کا نظام
قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی جدوجہد

6:16 پارٹی کو حقیقی جمہوری خطوط پر
استوار کرنے اور شخصیت پرستی کی
نفی اور دلیل و منطق کے عمل کو فرو
دینے کی جدوجہد کرنا.

6:17 پارٹی میں اکثریت کی بجائے دلیل و ثبوت
اور منطقی فیصلوں کی اہمیت اور نفاذ کے
لیے ہر سطح پر اتفاق اور مشاورت کے عمل
کو فروغ دینے کی جدوجہد کرنا

6:18 حکومتی اور پارٹی عہدے سازی کے عمل کو پارٹی کے وضع کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق فروغ دینے کی جدوجہد کرنا

6:19 نظریاتی ورکروں کی ہر سطح کے پارٹی عہدے داروں تک رسائی کو ممکن بنانا

6:21 ہر پاکستانی کی صلاحیت میں اضافہ کرنا
اور حقیقی ضرورت مند کے اخراجات میں
حصہ ڈالنا.

6:22 پارٹی کے مالی معاملات کو ایک جامع اور
باقاعدہ فنانس و اکاؤنٹ کے نظام کے تحت
چلانے کی جدوجہد کرنا.

6:23 اہل اور پڑھے لکھے لوگوں کو صوبائی
اسمبلی، پارلیمنٹ کا رکن بننے کی
جدوجہد کرنا

6:24 عوام کی ترقی و خوشحالی کو بلا تعصب
خدمات بہم پہنچانے کی جدوجہد کرنا.

6:25 پاکستان میں مستقل رہائشی ہوتے
ہوئے بلا مسلم یا غیر مسلم فرائض و
واجبات میں سب برابر ہیں

6:26 1973 کے قانون کے تحت متفقہ طے شدہ مسائل
کو دوبارہ طے نہیں کیا جائیگا. اسکی جدوجہد کرنا

جزو دوئم

آرٹیکل نمبر 7.پالیسی و حکمت عملی

پی این آئی کی بنیاد مندرجہ ذیل سنہری اصولوں پر رکھی گئی ہے.

7-1پارٹی کا نظریہ

ایمان،انصاف، ایثار،تعلیم،صحت اور ہنر

7:2 پارٹی کے اغراض و مقاصد

نظریہ پاکستان اور بہترین انتظامیہ کے بنیادی اصول ہیں اس ضمن میں 3 بنیادی ستون تعلیم، صحت اور ہنر کے مابین توازن قائم کرتے ہوئے ملکی ترقی و خوشحالی کے لیے اقدام بھی کیے جائیں گے.

7:3 عام آدمی کو مختلف شعبہ جات میں یکساں مواقع بلا تفریق، اور ہر معاملہ پر علامہ اقبال اور قائداعظم کے افکار سے رہنمائی حاصل کی

7:4 مختلف اہم شعبہ جات کے لیے کے
لیے حکمت عملی درج ذیل ہے. تاہم
ضرورت کے تحت کسی بھی وقت،
کسی بھی شعبے متعلق تفصیلی
پالیسی اور حکمت عملی اس شعبے کے
ماہرین کی سفارشات سے مرتب و
وضع کی جائیگی.

7-5

آئین پاکستان 1973 کے متفقہ آئین کی تمام
ترجیحات کو نظریہ پاکستان اور نظریہ پی این
آئی کے تقاضوں کے مطابق نظر ثانی کے بعد
اسکو اصل حالت میں بحال اور نافذالعمل
کرانے اور بہترین انتظامیہ کو ایک مضبوط
جمہوری عمل کے تحت یقینی بنانے کی
کوشش کی جائے گی تاکہ پاکستان کو حقیقی
فلاحی ریاست بنیا جا سکے.

7:6 اہل لوگوں کی ایوان تک رسائی
پی این آئی کے ٹکٹ کے زریعے اہل لوگوں کو ایوان /پارلیمنٹ /حکومتی اداروں میں نمائندگی کے لیے بھیجا جائیگا.

7:7 بدعنوانی اور کرپشن کا خاتمہ

کے لیے.احتساب کے نظام کو مؤثر کیا جائیگا.

7:8 بانی پاکستان نے فرمایا پانی زندگی ہے اور
زندگی کی علامت شہہ رگ ہوتی ہے. لہزا کشمیر
کی اہمیت اسی طرح ہے. اور ہم اپنی شہہ رگ
کاٹنے کی اجازت کسی کو نہیں دے سکتے. لہزا
کشمیر کی حفاظت پاکستان پر ہے. البتہ اسکا
حل کشمیریوں کی خواہش اور ارادوں کے
مطابق اقوام متحدہ کی قرار داد اور کشمیریوں
کی خواہش کیمطابق ہوگا.

7:9 محرومی اور بین الصوبائی ہم آہنگی
تمام صوبوں بلخصوص چھوٹے صوبوں میں محرومیت کے خاتمے کے لیے مسائل کا احاطہ کرکے جامع اصلاحات نافذ کی جائیں‌گی.اور اس ضمن میں بلوچستان اور دیہی سندھ میں اور دیگر صوبوں میں استحصال کو دور کرنے کے لیے توجہ مزکور کی جائیگی.

7:10نئے صوبوں کا قیام اور انتظامی امور

وسائل کی تقسیم کو بہتر کر کے نئے صوبوں کا قیام انتظامی امور کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جائیگا. جغرافیائی حد بندی ہمیشہ انتظامی مفادات کو مد نظر رکھ کر ہی کی جاتی ہے.. جغرافیائی حد بندی نہ تو لسانی بنیاد، نہ ذاتی خواہشات، اور نہ ہی انتقامی بنیادوں پر ہونی چاہیے.

7:12 تعلیم و تربیت، کسی بھی ریاست میں اہم ترین چار ادارے ہوتے ہیں جہاں قومی تربیت ممکن ہو

1.گھر 2.مسجد 3.مدرسہ 4.میڈیا

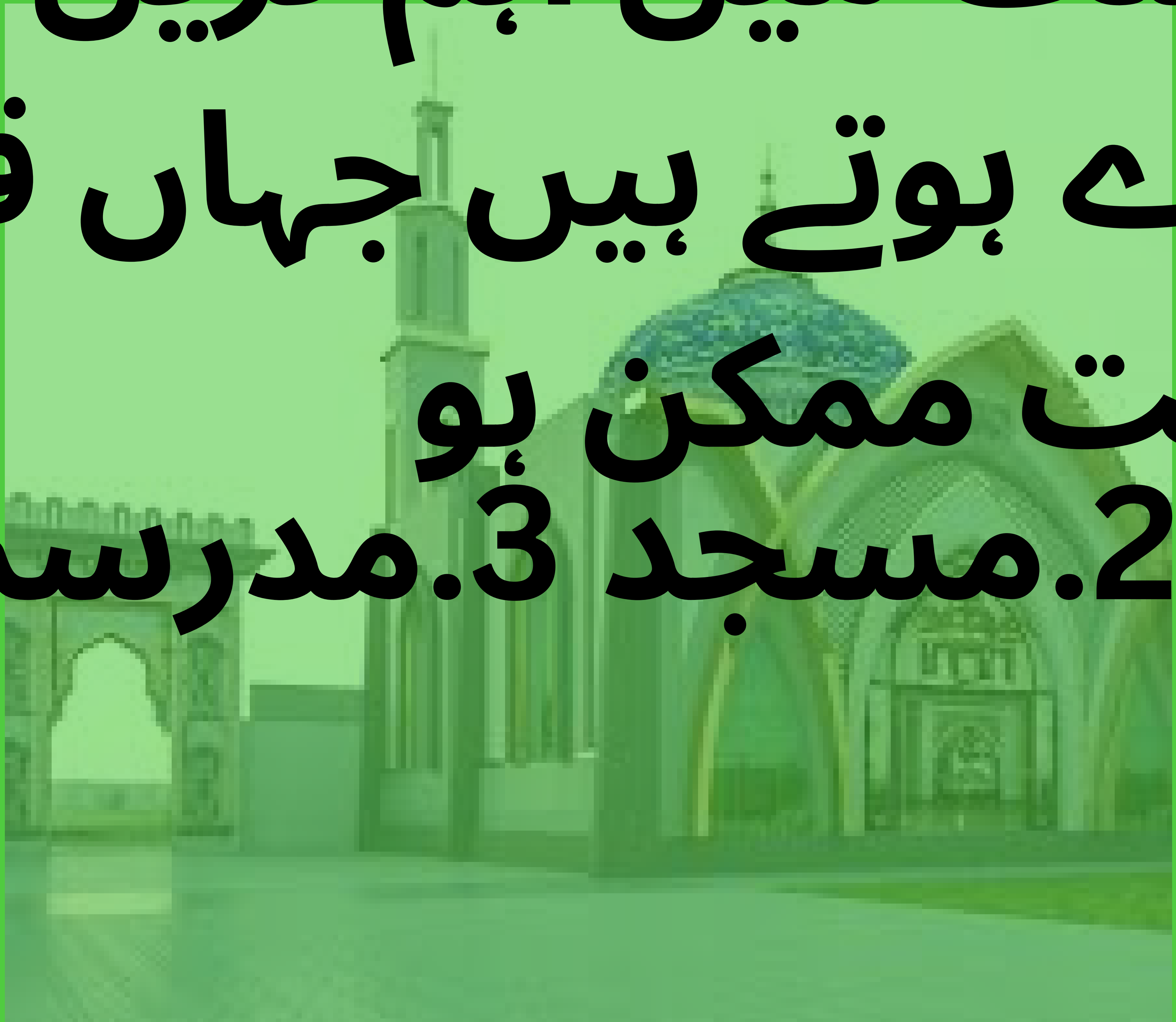

پرائمری بنیادی تعلیم پر خصوصی توجہ

دی جائے گی. ابتدائی طور پر کم از کم پی ایچ ڈی ڈگری کے حامل افراد کو بطور پرنسپل اور ماہر نفسیات، ماسٹر ڈگری کے رکھنے والے اساتزہ تعینات کیے جائیں گے. بچوں کو جوڑنے اور توڑنے کا رجحان پایا جاتا ہے اسکو مزید نکھار پیدا کر کے تحقیقی شعبہ تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کیا جائیگا. جس کے لیے اصلاحاتی عمل اپنایا جائے گا.

7:13 ابتدائی تعلیم ہر پاکستانی پر لازم ہوگی.
7:14 ابتدائی تعلیم ہر بچے کو قومی زبان میں دی جائیگی. بچے سب کے سانجھے کی بنیاد پر پورے پاکستان میں سائنسی تحقیقی تعلیم نصاب اور معیار میڑک تک ایک جیسا بلکل مفت اور لازم ہوگا. پاس یا فیل کے نظام کو از سر نو رائج کیا جایے گا. اور طبقاتی گریڈ سسٹم نظام کو ختم کیا جائیگا.

البتہ ذہین طلباء کی انتہائے تعلیم تک حوصلہ افزائی کی جائے گی.
پہلی سے آٹھویں تک بچوں کو گھر میں کام Homework کرنے کو نہیں دیا جائے گا. کھیل کے میدان بنائے جائیں گے. جہان ذہن سازی کیساتھ ساتھ جسمانی صحت پر زور دیا جائے گا. نجی اور سرکاری سکولوں کا نصاب ایک جیسا ہوگا.

7:15 نصابی تعلیمی بورڈز کا قیام

مرکز اور صوبوں میں ایک مرکزی تعلیمی بورڈ قائم کیے جائیں گے. جو قومی ثقافت،دین اور سوچ کیمطابق نصابی کتب تیار کریں گے. سائنسی علوم اور دور جدید کے تقاضوں کیمطابق مقامی سائنسی کتب کو ترتیب دی جا سکے

7:16 دیہات کی آبادی بلخصوص کسانوں کے لیے
انکے قریب زرعی تعلیم کا بندوبست اور ملک
میں مزدور آبادی کے لیے انکی رہائشی کالونیوں
میں بہتر تعلیم کا بندوبست کیا جائیگا اور اس
امر کو یقینی بنایا جائیگا کہ دوران تعلیم اساتزہ
بچوں کے والدین کی مشاورت سے انکے ذہنی
رجحانات کے مطابق تعلیم میں مدد فراہم کریں.

7:17 تمام تعلیمی اداروں میں عربی زبان کردار سازی، جو اسلامی معاشرہ کا حسن ہے، قرآن و حدیث، اخلاق و چال چلن کی تربیت کا انتظام لازمی ہوگا
7:18 اعلیٰ تعلیم کے اداروں میں اصلاحات نافذ کی جائیں گی.
7:19 ملکی قانون کیمطابق غیر مسلم کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے کی اجازت ہو گی اور وہ اپنے مزہب و عقیدہ کیمطابق حصول رزق و تعلیم حاصل کر سکیں گے.
7:20 انتظامیہ کے تمام شعبہ جات میں قومی نظریہ پاکستان کی بنیاد پر تربیت و ترقی کا نصاب مرتب کیا جائیگا.

7:21 حفظان صحت :
ملک میں اعلیٰ پیمانے پر اسکے علاج کا وسیع ترین
جال جدید تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے قائم کیا
جائیگا اور تمام علاج معالجہ مفت فراہم کیا جائے گا.
ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر کی سطح پر ٹیچنگ ہسپتال
قائم کرنے کی کوشش. جس میں نرسنگ ٹریننگ کا
بھی وسیع انتظام کیا جائے گا. جبکہ ہر یونین کونسل
کی سطح پر ٹرشری کیئر کے لیے اقدامات کی جائے
گے.

ایلو پیتھی، طب یونانی اور ہومیوپیتھی کی سہولت اور تعلیم کا بندوبست بھی کیا جائے گا.حکومتی سرپرستی میں زیادہ سے زیادہ دوا ساز ادارے قائم کیے جائیں گے. جعلی ادویات کی صورت میں مدد جرم تصور ہوگی.جس کی سزا بھاری جرمانےکے ساتھ سزائےموت ہو گی.اسکے لیے قانون سازی کی جائےگی.

7:22 حصول معاش کے باعزت اور بلا امتیاز
مواقع مہیا کیے جائیں گے. اور خواتین

کو اپنے مخصوص شعبوں میں باعزت
اور بھرپور مواقع فراہم کیے جائیں گے.

7:23 دیہات میں کاشتکاری کرنے والے بے زمین
ہاریوں میں ایک کنبہ کی کفالت. جتنی
زمین درکار ہوں گی

7:24 دیہاتوں میں بلخصوص یونین کونسل کی سطح پر چھوٹی صنعتوں کا قیام کر کے پھلوں، سبزیوں، ماہی گیری اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں بہتری لائی آسکتی ہے.

7:25 زرعی آلات بنانے و مرمت کرنے، پولٹری فارم،ڈیری فارم اور کاشتکاری وغیرہ کے مراکز کا قیام یونین کونسل کی سطح پر کیا جائے گا. شہروں میں نقل مکانی کے رجحانات کو روکا جاسکے.

7:26 دیہات میں بلاسود امداد باہمی کے اصول پر اجناس و ضروریات کی خریدو فروخت کے بازار کھولے جائیں. جس میں آڈھتی نہ ہونگے. تاکہ مقامی زمیندار آڑھتی کی لوٹ مار سے نجات حاصل کر سکے.

7:27 بے آباد اور بنجر اور پتھریلے علاقوں میں وسیع صنعتوں کا جال بچھایا جائے گا تاکہ زرعی زمین محفوظ بنائی جا سکیں. دیہات اور شہری زندگی سے بے روزگاری کو مکمل ختم کر دیا جائے گا

7:29 گزارہ الاؤنس حصول رزق کے تمام اقدامات کے باوجود اگر کوئی شخص بے روزگار ہو جائے تو اسکو حصول روزگار تک اسکی علمی قابلیت کیمطابق گزارہ الاؤنس سرکاری خزانے سے دیا جائیگا.

7:30 سرپرستی سے محروم عورتیں، معزور افراد اور پیشہ ور فقیر، معزور ہو جانے والے افراد کسی وجہ سے روزگار کے قابل نہ رہنے والے افراد، سرپرست کے فوت ہوجائے سے یتیم، بیوہ اور بے آسرا افراد کی کفالت و تربیت ریاست کی ذمہ داری ہو گی.

7:31 ریاست ان تمام افراد جو علمی اور فنی لحاظ سے غیر معمولی صلاحیت رکھتے ہوں گے انکو قانونی تحفظ فراہم کرے گی.
7:32 ملکی دولت یا اجارہ داری کا خاتمہ کیا جائیگا تاکہ دولت چند ہاتھوں میں سمٹ کر نہ رہ جائے. جن ذرائع سے استحصال کیا جائیگا. انکی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے.
اسکی تفصیل کتاب، پاکستان فلاحی ریاست ' میں دی گئی ہے., مصنف ارشد نعیم چوہدری